اردو کا قاعدہ

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی

اردو کا قاعدہ

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
نئی دہلی

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ جامعہ نگر، نئی دہلی 110025

شاخیں:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ اردو بازار، دہلی 110006

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ پرنس بلڈنگ، بمبئی 400003

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ یونی ورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ 202002

نومبر ۲۰۰۰ء　　تعداد 3000　　قیمت =/6

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی۔

۱

پہلا قدم

۱۔ سارے قاعدے میں حرفوں کے نام نہ بتائے جائیں بلکہ ان کی صرف آواز بتائی جائے۔

۲۔ تصویر کی مدد سے لفظ، لفظ کی مدد سے حرف شناسی۔ پہلے پہل اردو کے عام مستعمل حرفوں سے روشناس کرایا گیا ہے۔ تصویر دکھا کر اس کا نام کہلوائیے۔ پھر اُس نام کی آخری آواز کی طرف توجہ دلائیے۔
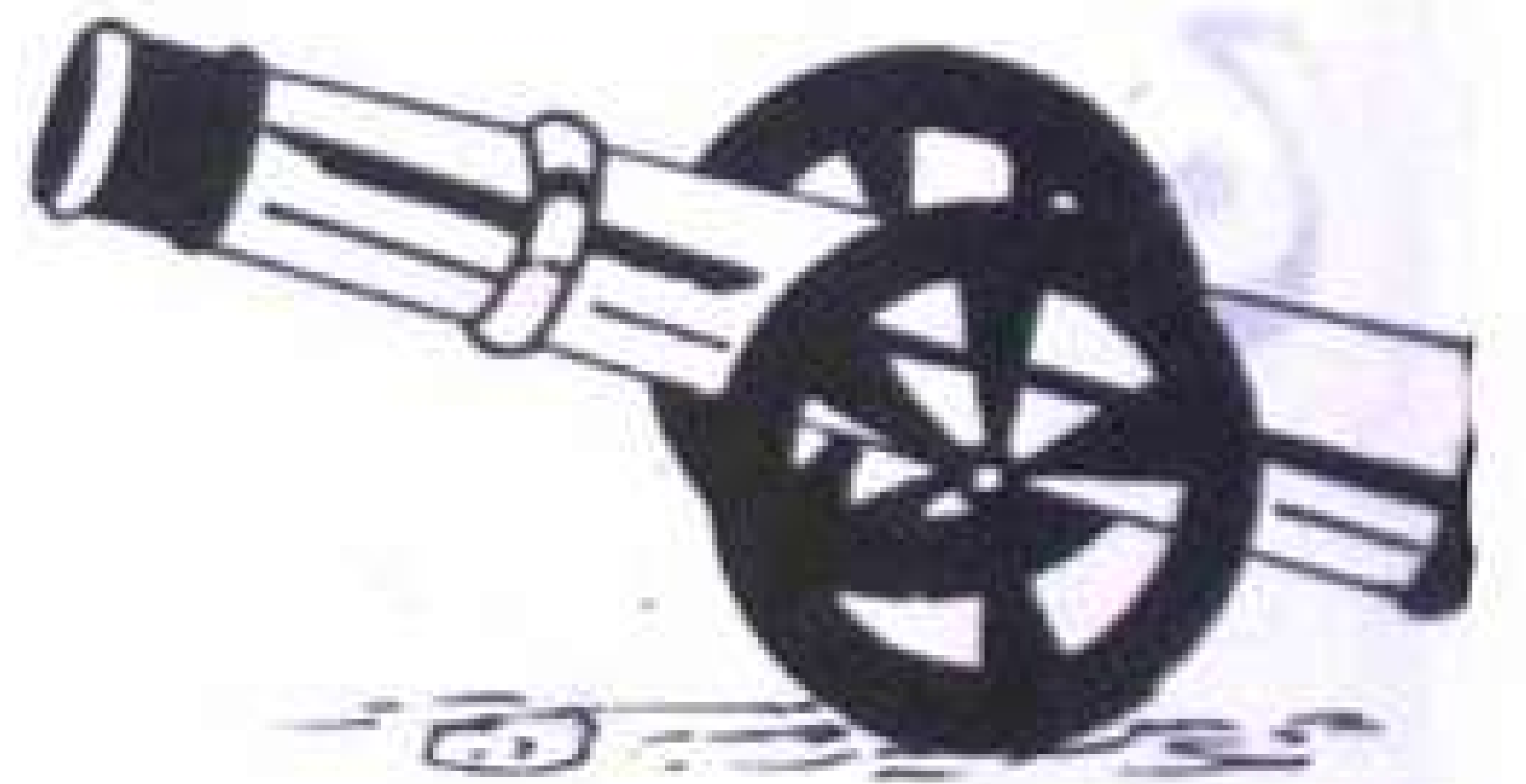
دوات
ت
کوٹ
ٹ
تاج
ج
مرچ
چ
ب چ پ ت ج
ٹ ب ت

ؤ امرؤد

ڈ کارڈ

ر مور

ڑ پہاڑ

ت ج ٹ ر د ب چ ر

ڑ ٹ ڈ

س
گھاس
ش
تاش
ک
ناک
گ
آگ
د س ج ر ٹ ش پ
گ چ ڑ ڈ
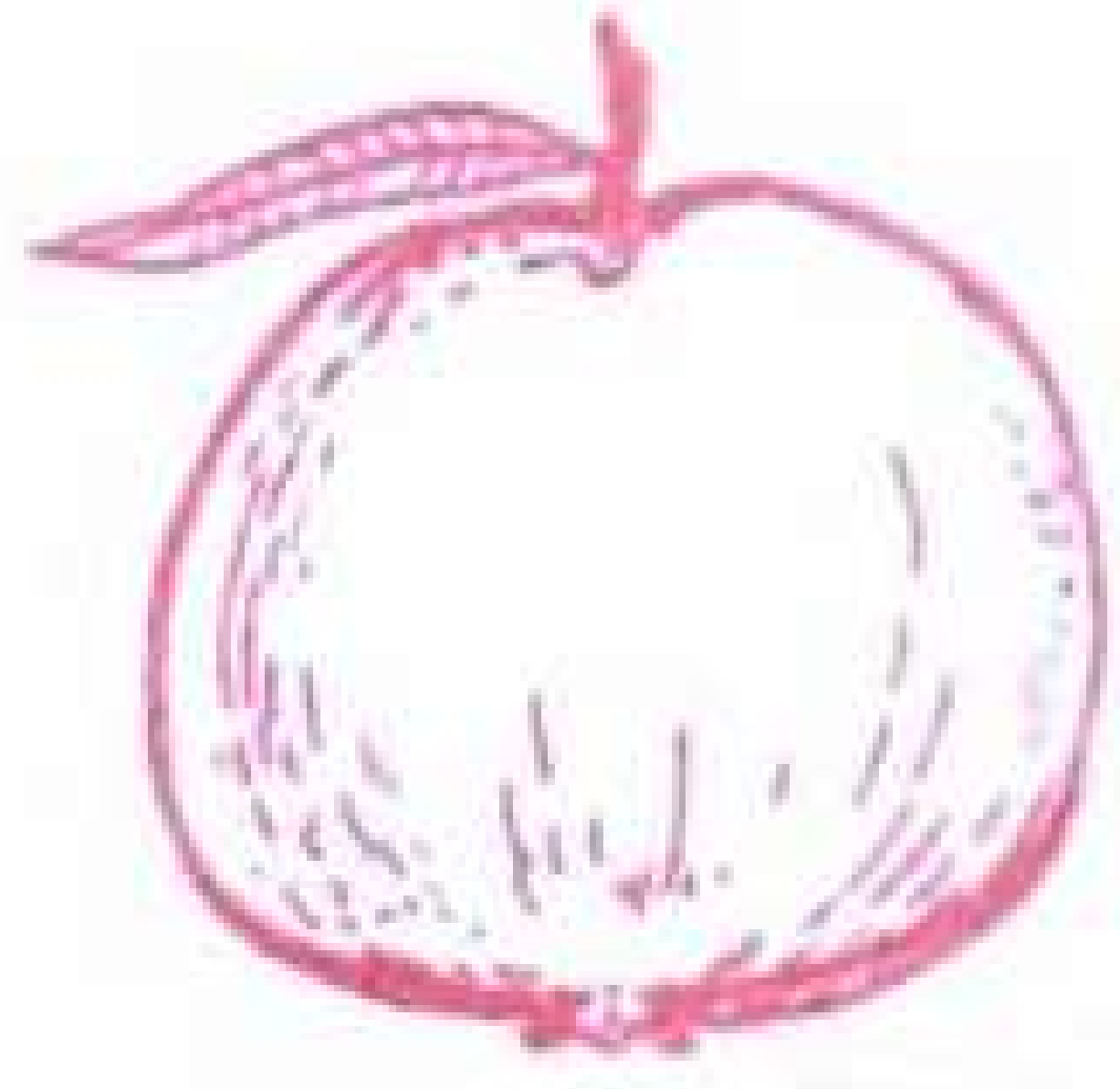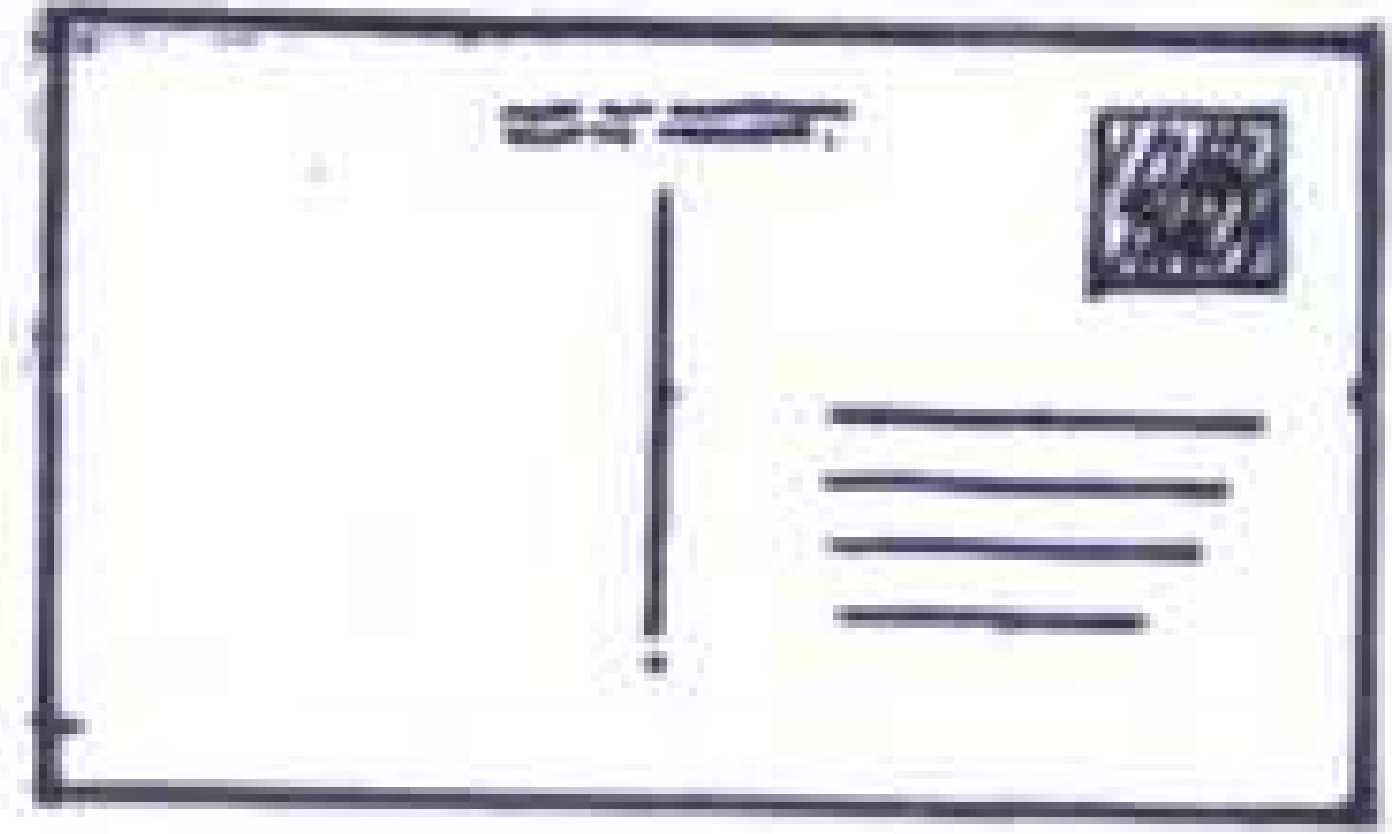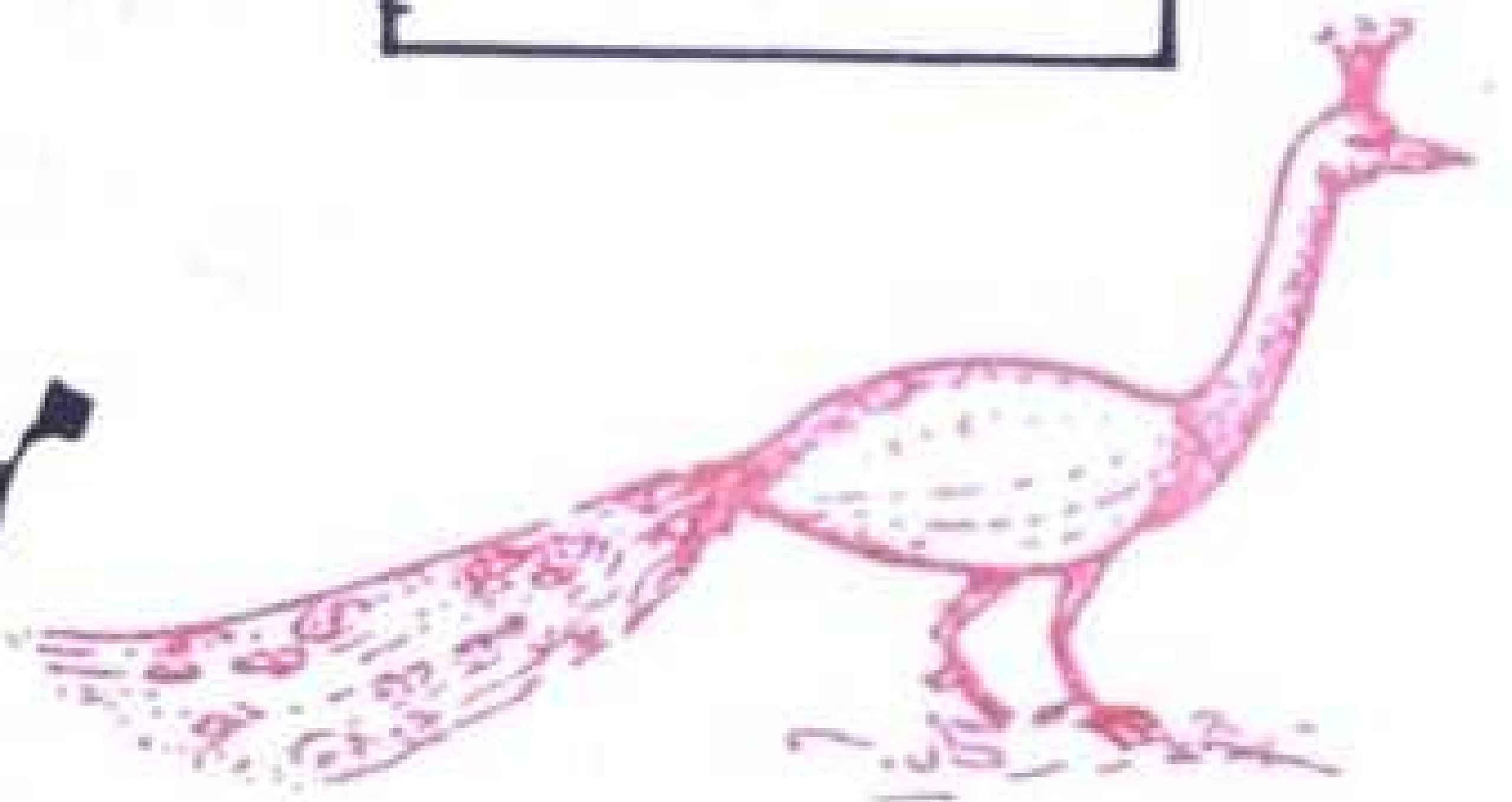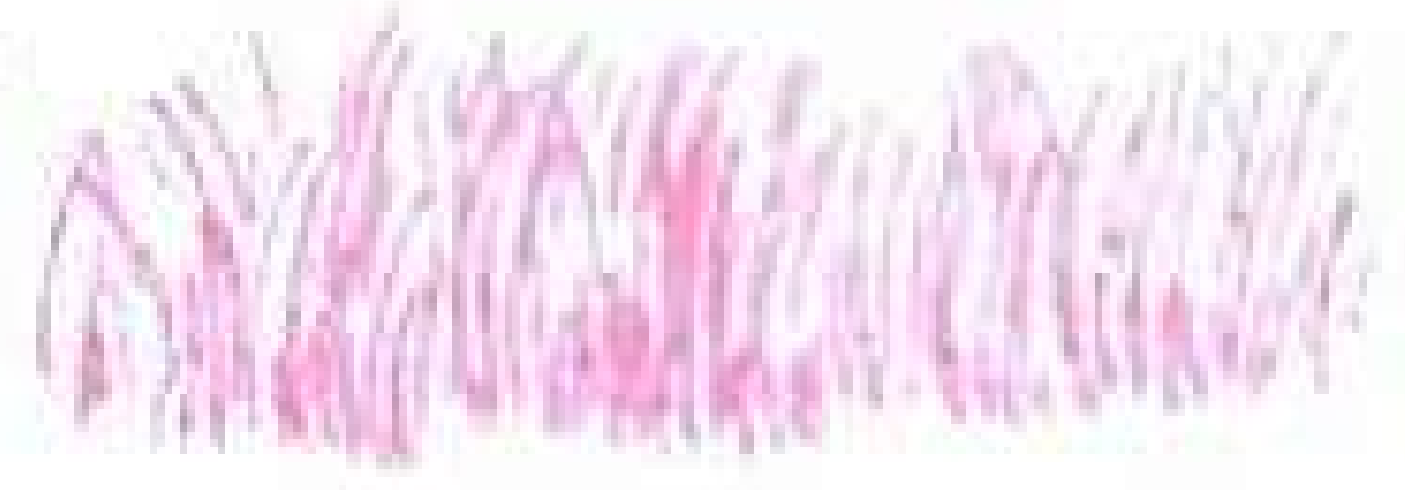
ل ڈول

م آم

ن کان

ہ بادشاہ

ب ن ک چ د ہ ر س م

ش ت ل پ گ ر ج

تمام حرف خود اپنی آواز رکھتے ہیں۔ لیکن ان میں کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے سے پہلے حرف کا رُخ بتاتے ہیں۔ اردو میں ایسے تین حرف ہیں ا۔ و۔ ی اِن تینوں کی آواز لفظ کے شروع میں نکلتی ہے یہاں اِن کی یہی آواز بتائی جائے۔

ا انار

و ورق

ی یکّہ

۳

حرف جن کی آواز بچّوں نے پہچانی ہے ۲۱ ہیں، پہلے انھی کی مشق کرائی جائے۔

ا ب پ ت ٹ

ج چ د ڈ

ر ز س ش

ک گ ل م

ن و ہ ی

اگلے سبقوں میں بامعنی جُملے پڑھانے کے لیے اِن آٹھ لفظوں کی پہچان کرانا ضروری ہے۔ ان کے ہجّے نہ کرائے جائیں بلکہ جملوں میں دکھا کر کہلائے جائیں۔

یہ وہ ہے ہیں
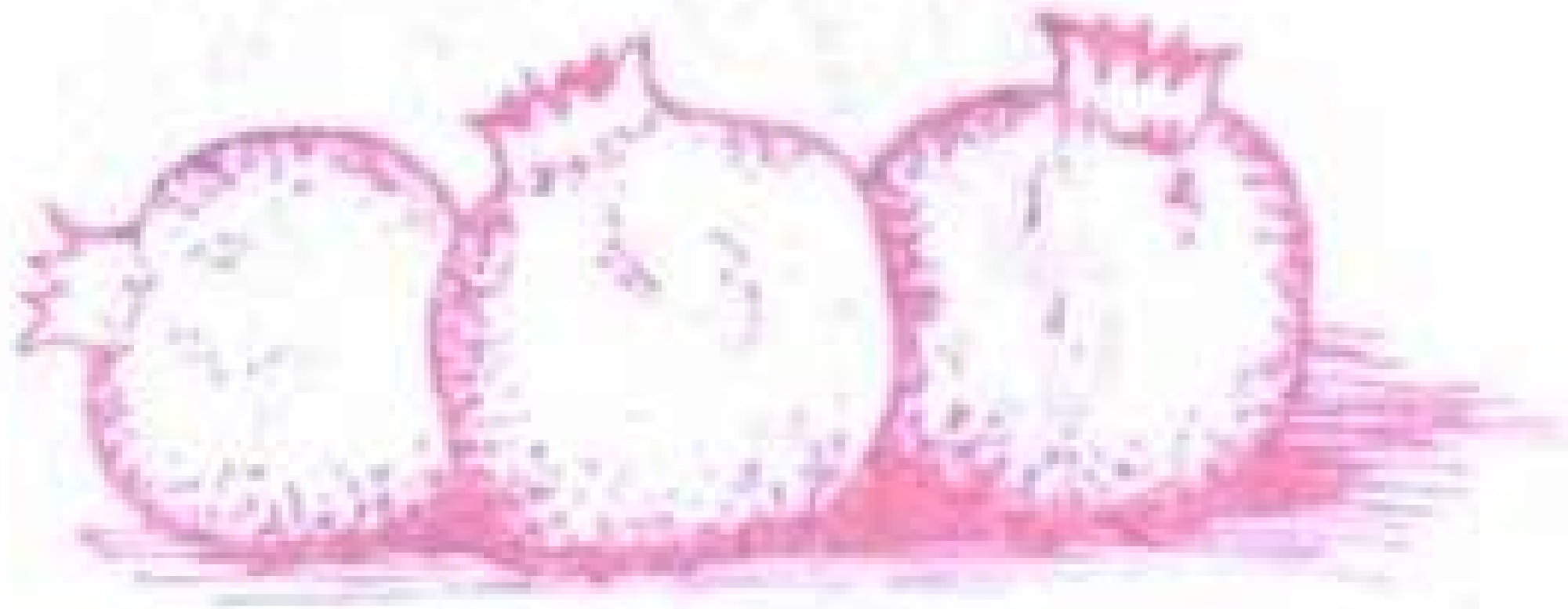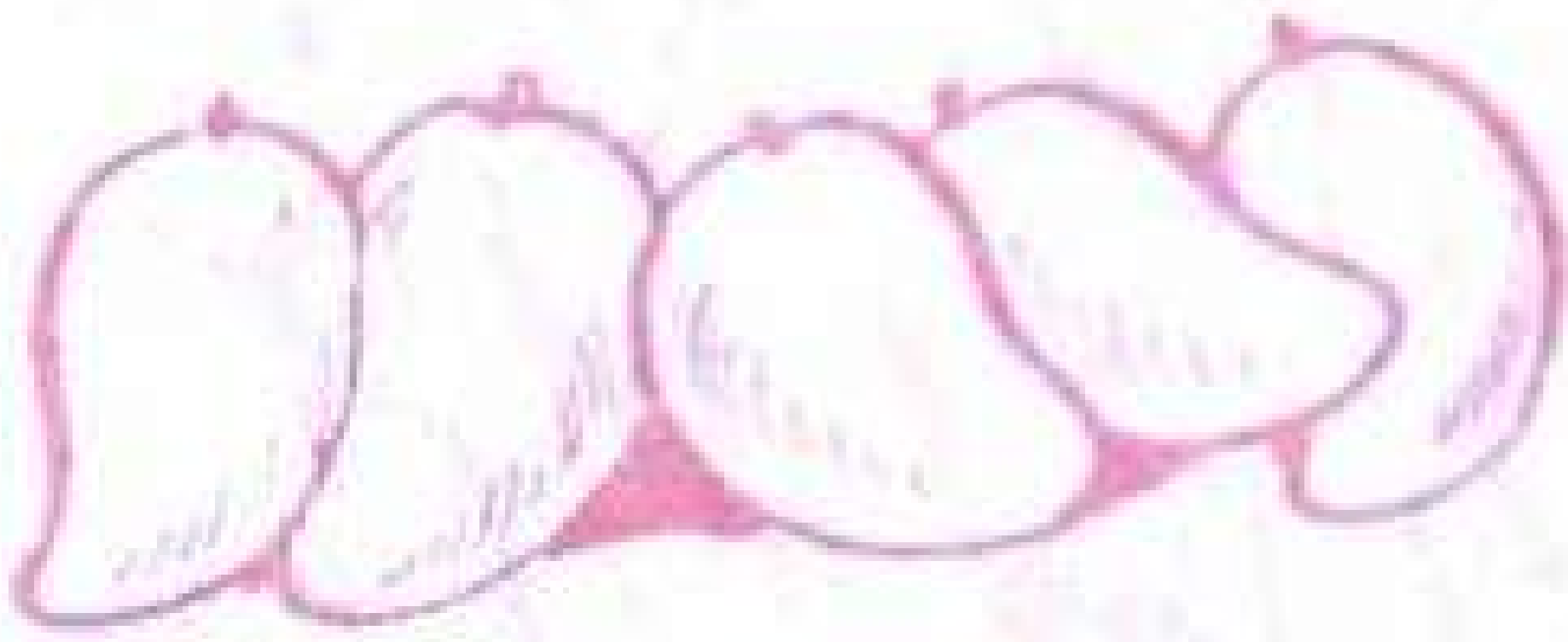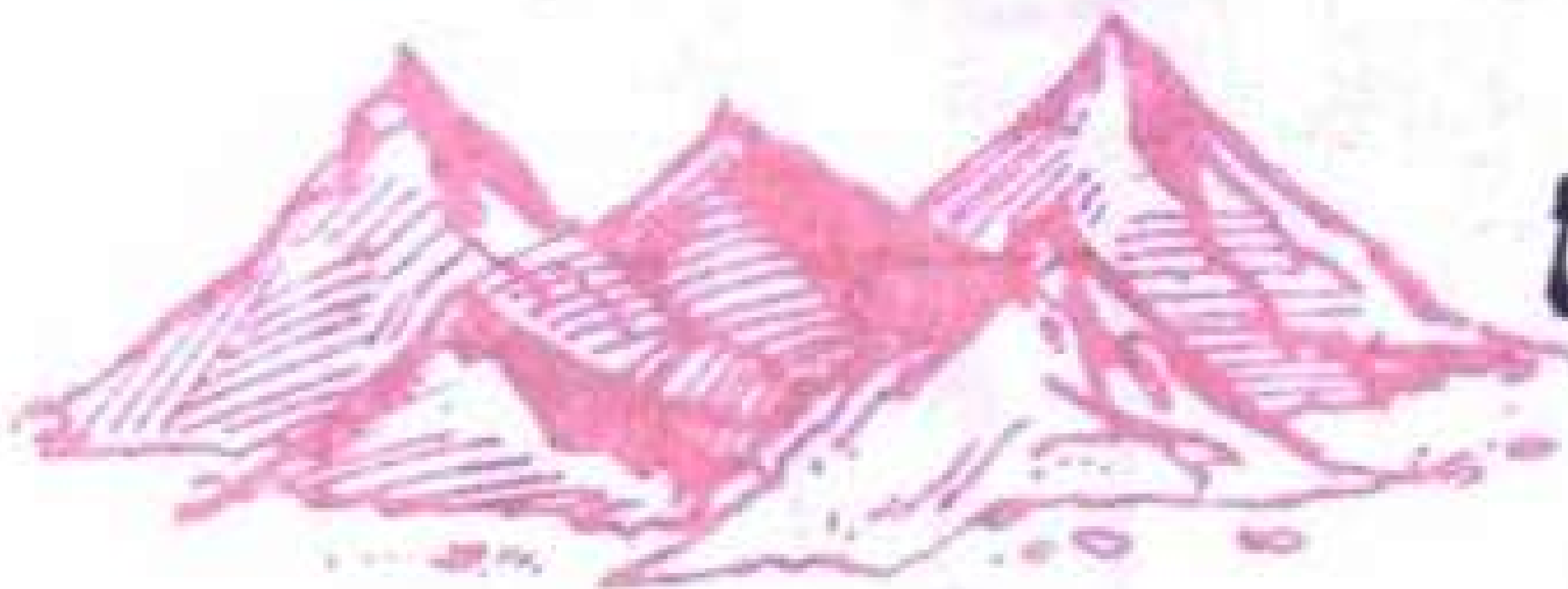
میں سے ایک دو

یہ ہے

یہ ہے

یہ ہے

وہ ہیں

وہ ہیں

وہ ہیں

ایک ہے

ایک ہے

ایک ہے

دو ہیں

دو ہیں

دو ہیں

میں ہے

میں ہے

میں ہے

دو سے ایک

ایک سے دو

کوٹ سے دو

۵
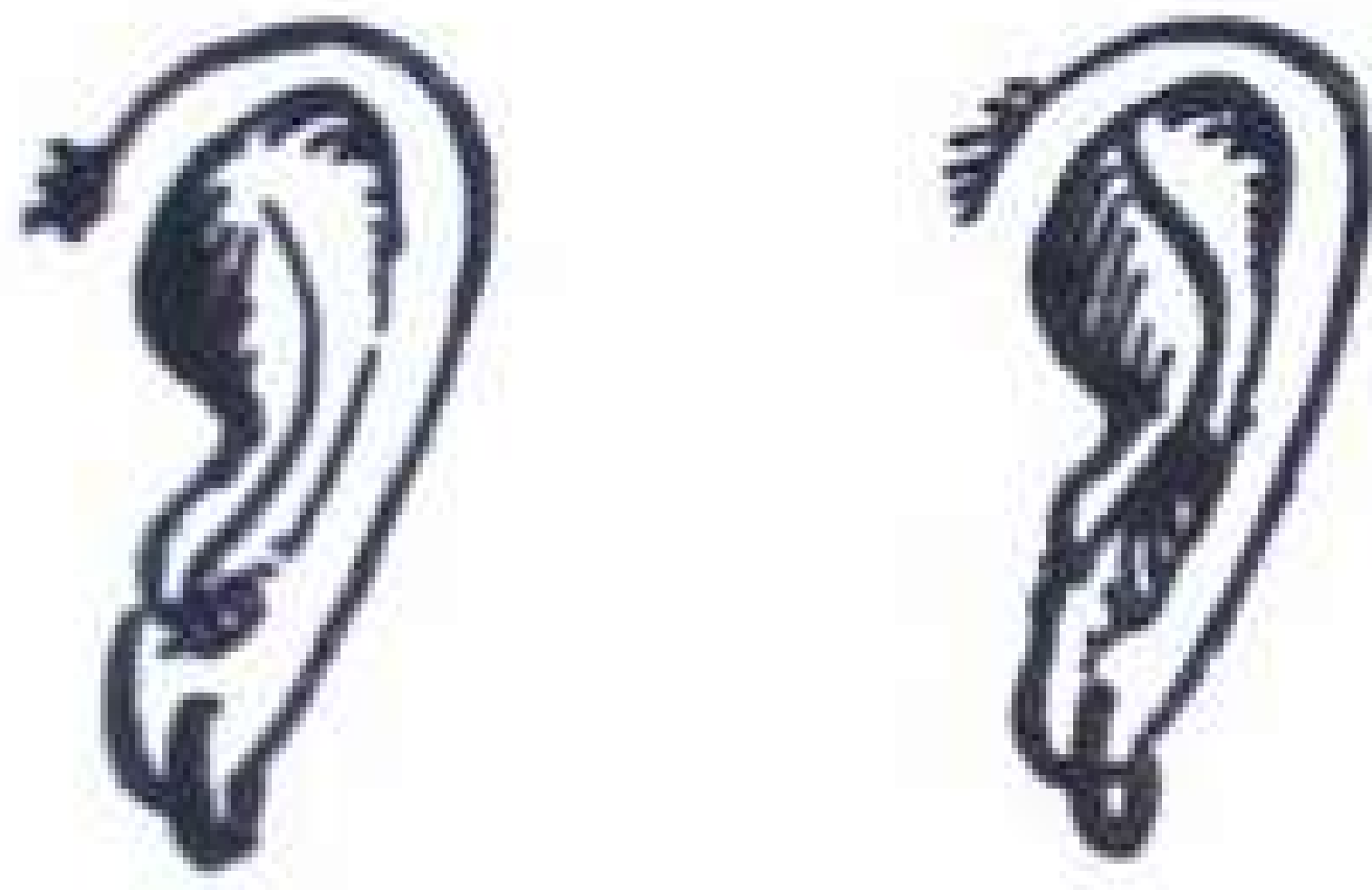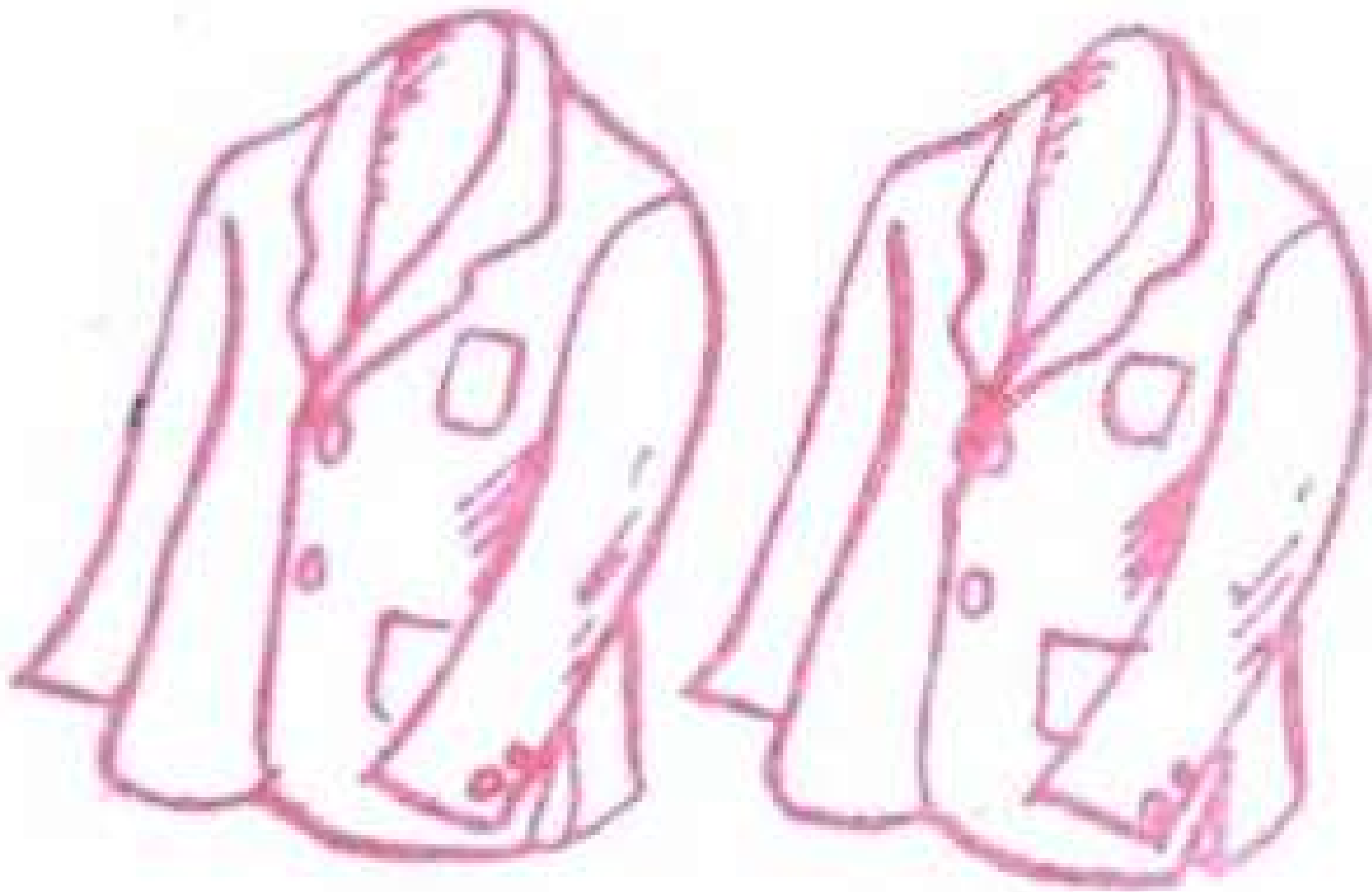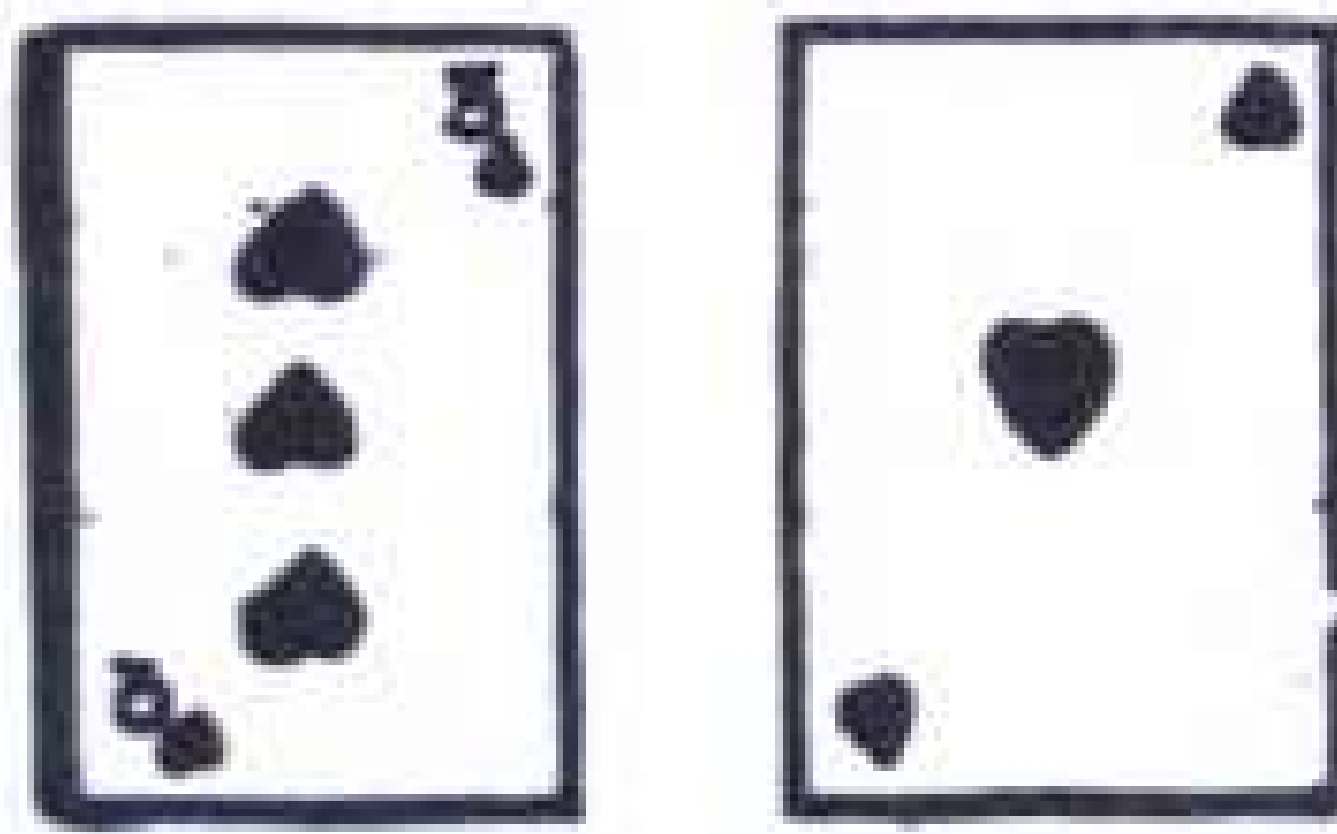
حرفوں کی مشق اور اُن کے جوڑتوڑ کے لیے
جُملے اِنھی حرفوں سے بنائے ہیں۔ آوازیں قدرتی ہیں۔
اعراب اور حروفِ علت کا استعمال نہیں ہے۔

۱۔ ا — اب ادب

۲۔ د — دس دم درد

۳۔ ڈ — ڈس ڈر

۴۔ ر — رب رس ادرک

۵ ڑ — اڑ

۶۔ و — ورم

۶

ب بـ بر بد بج بس

پ پـ پر پردہ پل پس

ت تـ تب تک تن

ٹ ٹـ ٹر ٹس ٹن ٹب

ج جـ جب جل جم جج

چ چـ چٹ چل

س سـ سب ست سر سٹر

ش شـ شر شک شل شربت

ک کـ کب کل کر کمروط

گ گ گپ گت گر گرم

ل ل لب لت لد لشکر

م م مت مگر مٹر ململ

ن ن نر نگ نس نمک
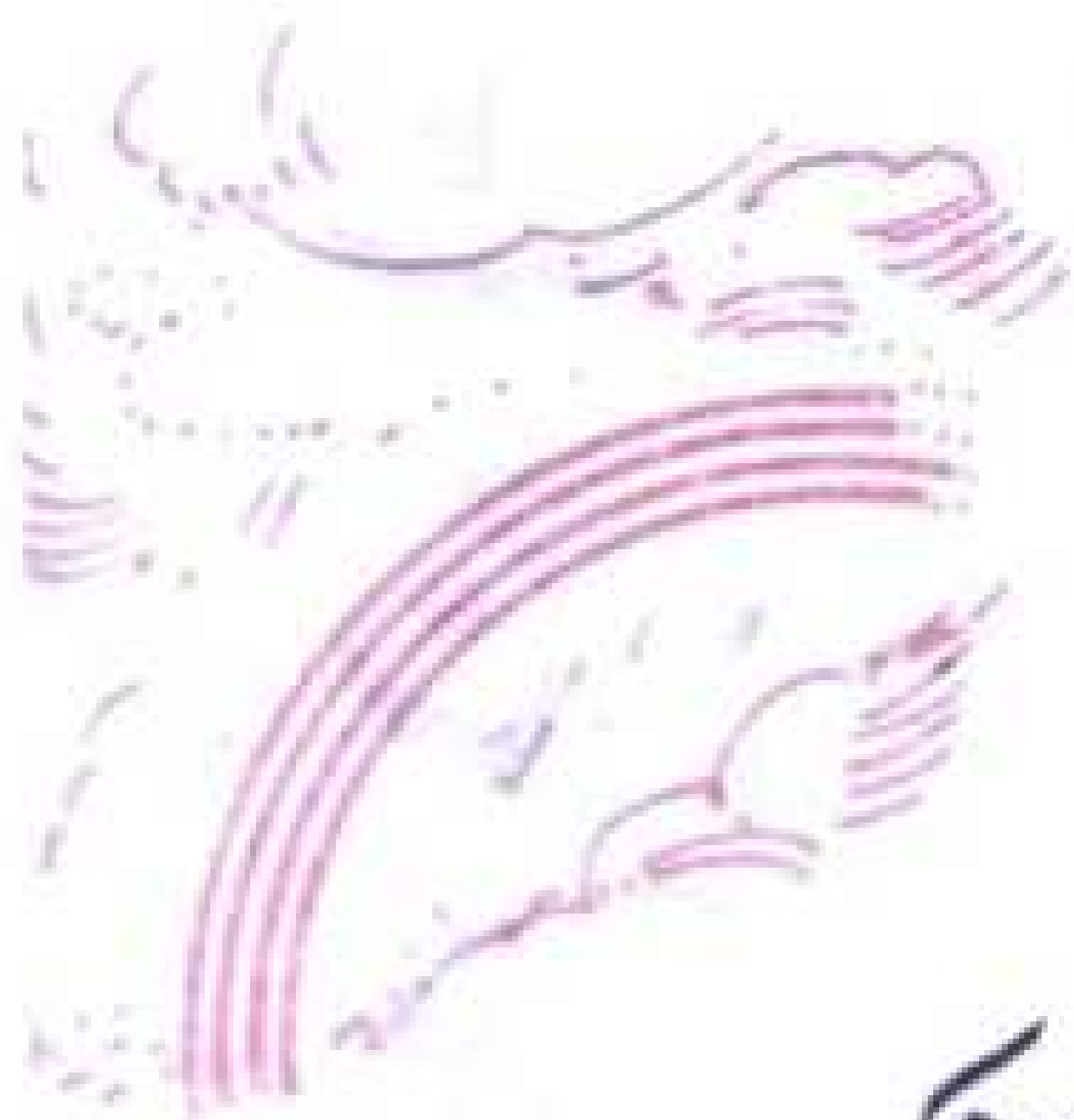
ہ ہ ہٹ ہر ہم نہ

ی ی ید یک یہ یمن

دھ دھ دھم دھر دھک دھنک

بھ بھ بھد بھٹ بھٹک

ٹھ ٹھ ٹھن ٹھگ ٹھس

جھ جھ جھٹ جھٹک جھک جھک

کھ کھ کھڈ کھر کھرل کھٹک

٧
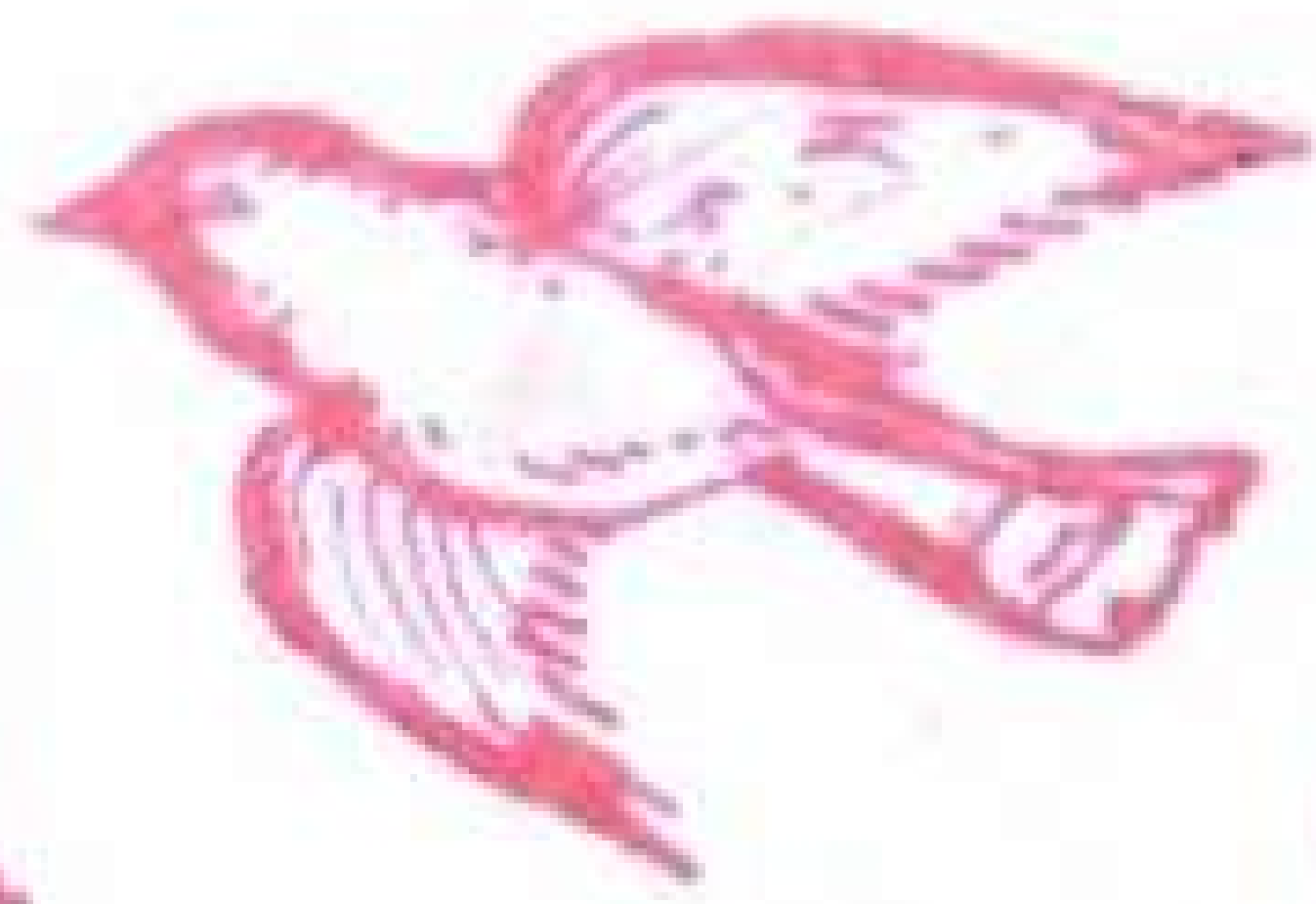
پچھلے اسباق کی مدد سے جملوں کی مشق ۔ کوئی لفظ نیا نہیں ہے ۔

رب ایک ہے — رب سے ڈر

آم میں رس ہے — دس آم ہیں

برتن میں رس ہے — برتن گرم ہے

انار دو — ادب سے دو

ایک شک ہے — وہ ٹھگ ہے

ہٹ کر چل — وہ کھڈ ہے

سر میں درد ہے — دوا لا دو

شربت دو — بھر کر دو

۸

دوسرا قدم

پہلا حرفِ علّت
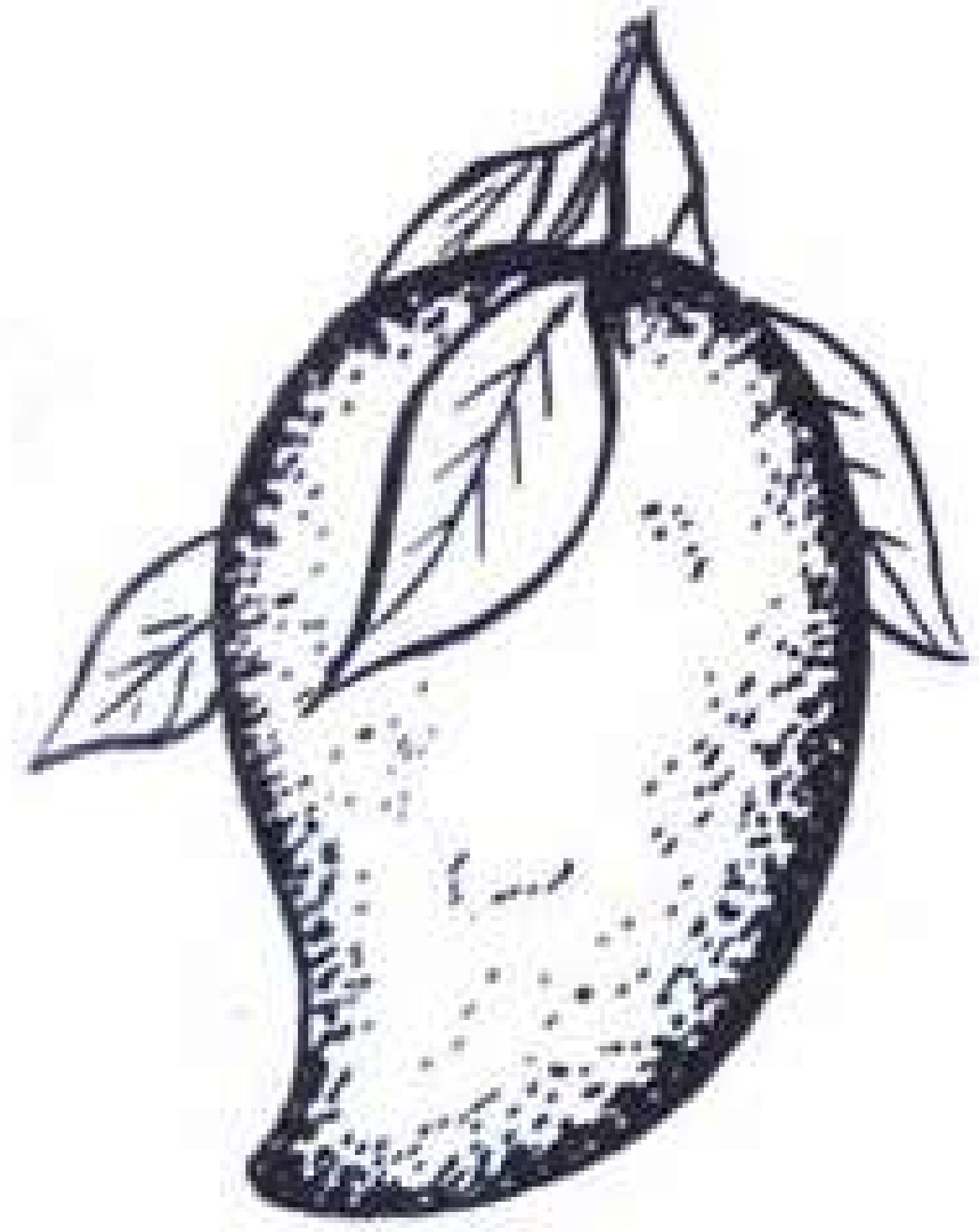
بچّوں کو بتایئے کہ ا کے اوپر ~ نشان ہو تو اس کی آواز بہت لمبی ہو جاتی ہے۔

آ

آپ   آگ   آج   آم

آس   آن   آدم   آگرہ

۲۔ ا

۱۔ گاد گال گھاس گھاٹ

۲۔ جاٹ جال جان جھاگ جھاڑ

۳۔ ٹاٹ ٹال ٹھاٹھ ٹھان

۴۔ دال دار ڈھال ڈھاک

۵۔ بات باپ باگ بھاپ بھاگ

۶۔ مات مار ماش مال مان

۷۔ یاد یار یاس

۸۔ رات راج راگ راکھ

۹۔ لات لاج لاد لال لاکھ

۱۰۔ وار

۱۱۔ شاد شال شام

۱۲۔ سات ساگ سال ساٹھ ساکھ

۱۳۔ ہار ہاٹ ہال ہاتھ

۱۴۔ ناپ ناچ ناس نام ناک

۱۵۔ اڑا بڑا لڑا کڑا جڑا

۱۶۔ آپا آٹا آسام آرام

۱۷۔ کھانا گانا پانا جانا لانا

۱۸۔ کھایا گایا پایا لایا

۱۹۔ کھاتا ہے گاتا ہے پاتا ہے

۲۰۔ جاتا ہے لاتا ہے

۹

لفظوں کی مشق جُملوں میں۔ جُملے سیکھے ہوئے لفظوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں۔ کوئی لفظ سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر نہیں ہے۔

کام کاج کر

کھاد ڈال

چاک لال ہے

لال چاک دو

آم لال ہے

لال آم دو

یہ آم کملا کا ہے

کملا کا آم دو

رام گاتا ہے

آم کھاتا ہے

اکبر آیا

پان دو
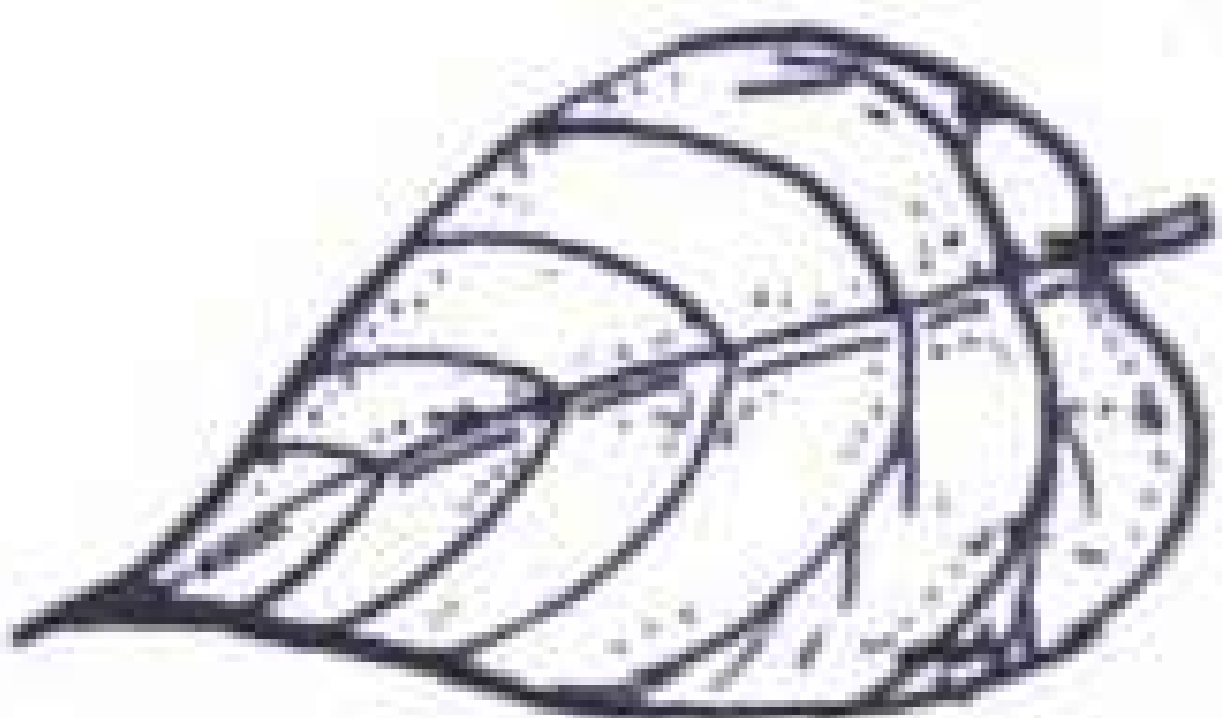
لڑکا پان لایا

ساٹھ پان ہیں

بات کر

بات مان

کپڑا پہن — ہار پہن

بات یاد رکھ — ہاتھ دو

لات نہ مار — دو لاکھ ہے

برکت تاج لایا — تاج چمک رہا ہے

آمنہ کا کہا مان — پڑھ کر نام کر

وہ پاس ہے — شام نہ کر

آرا چلا — جال دو

آپا جان آسام میں ہیں — داس آسام میں ہے

بات مان — یہ ہار بڑا ہے

ساگ پات دو — شام نہ کر

آپا جان سے کہا — سر داب دو

۱۰
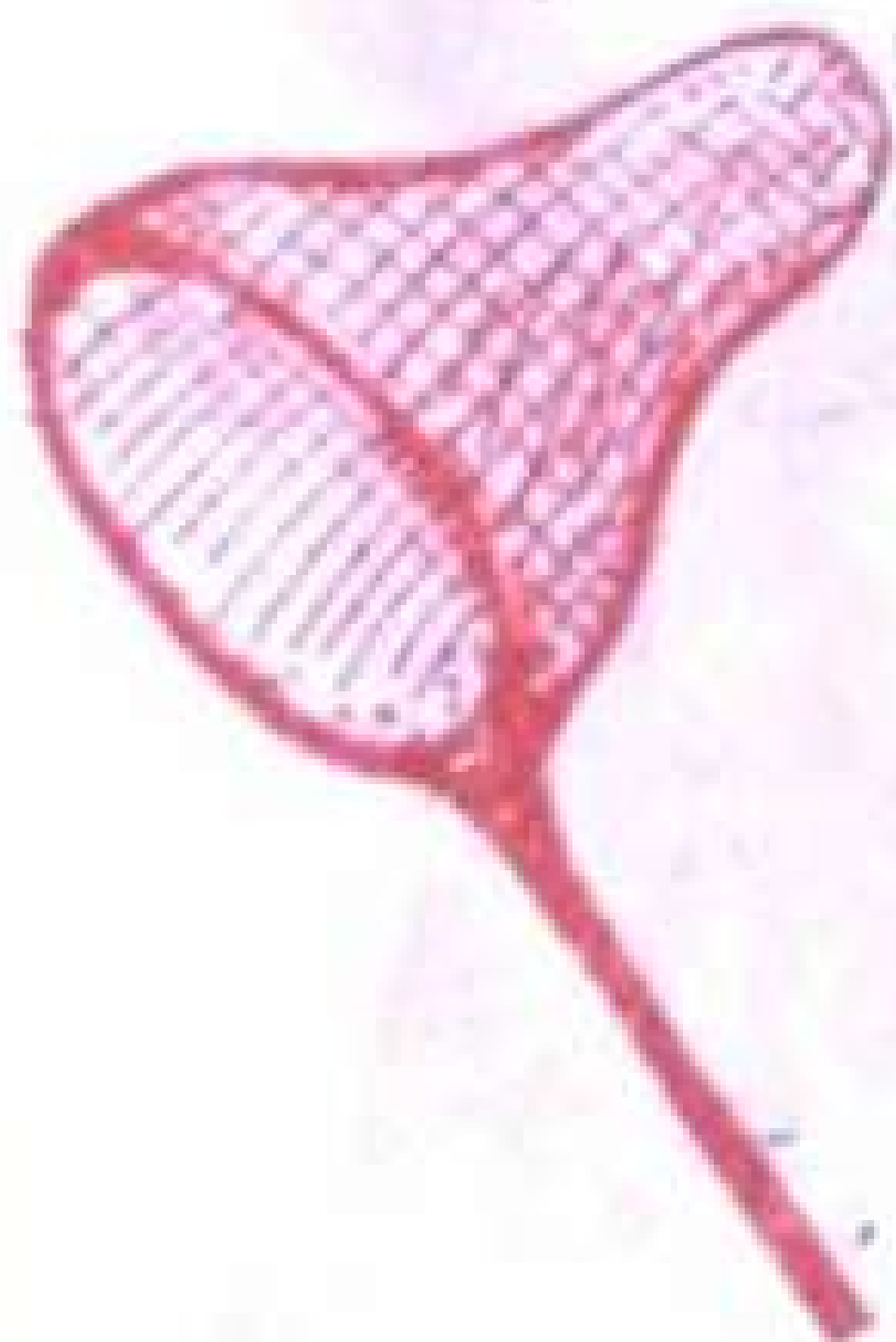
تیسرا قدم

دُوسرا حرفِ علّت

جِس حرف کے نیچے ِ نشان ہو اس کی آواز تیزی کے ساتھ نیچے کھنچے گی۔

اِ

اِس بِل دِل دِن بِھڑ

بِگڑ بِستر نادِر کِسان کِتاب

ی ئ

جس حرف کے آگے ی ہو اُس کی آواز نیچے کھنچے گی۔

مالی کالی نالی گاڑی

نانی چھالی جالی ڈالی

گرمی گھڑی دادی لڑکی

پانی باری بھاری مالی

رانی ساتھی

آئی لائی بھائی نائی

رائی چھائی پائی مائی

یا
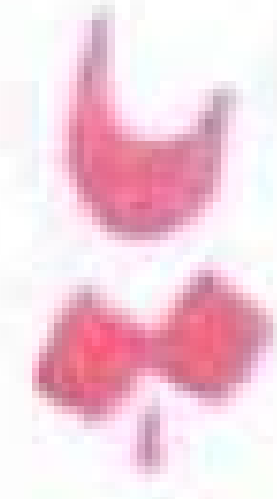
اِس یا کی آواز بھی ی کی طرح نیچے کھنچے گی۔
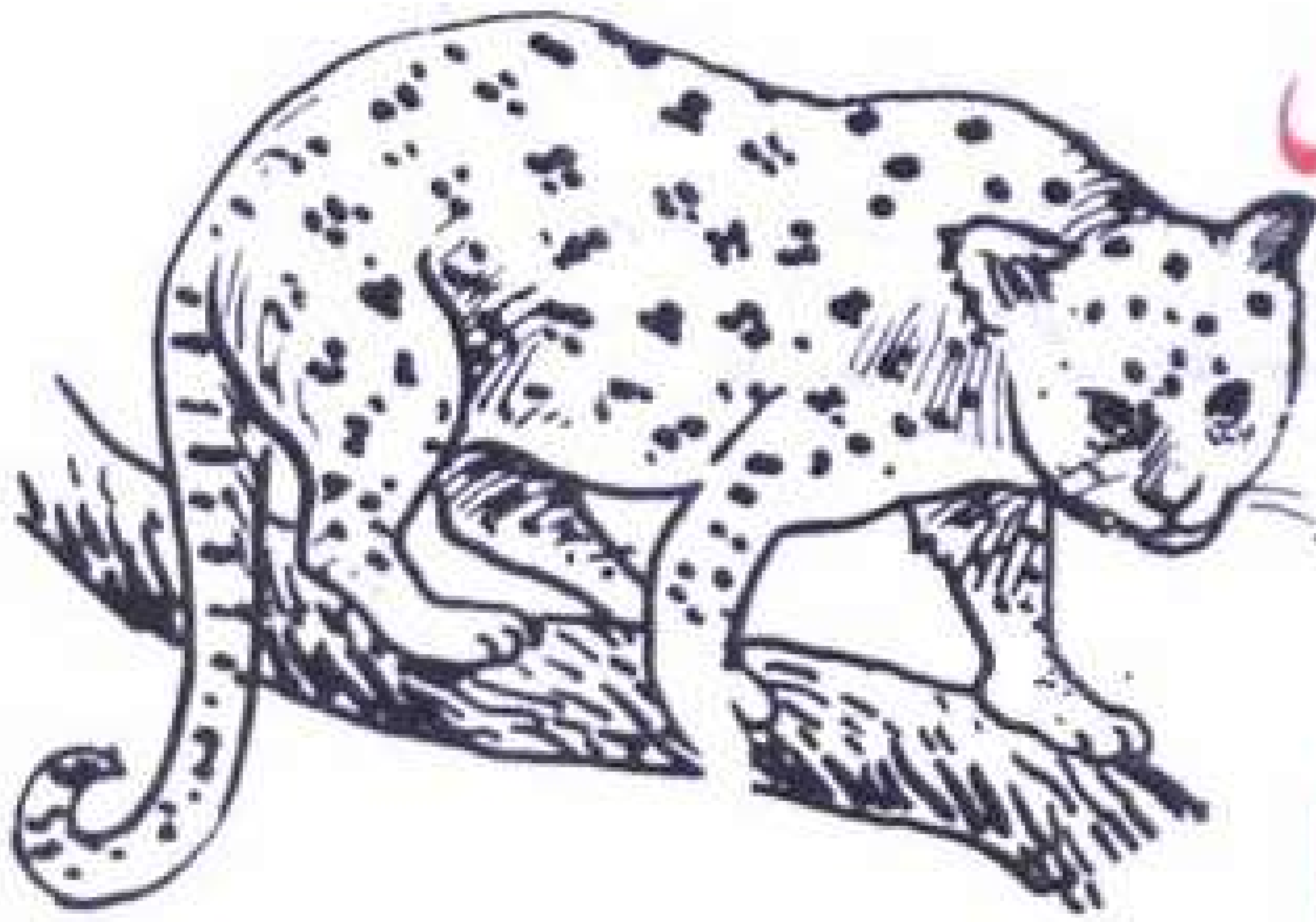
کیل چیل چیتا جھیل

ٹھیک تیتر دیمک کھیر

بیس پیر ریل نیم

نیلا پیلا پھیکا میٹھا

۱۱

مندرجہ ذیل لفظوں کی مشق جملوں میں۔
جملے سیکھے ہوئے لفظوں سے بنائے گئے ہیں۔
کوئی لفظ سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر نہیں ہے۔

یہ آم کس کا ہے
یہ آم شمیم کا ہے
کِسان کیا کر رہا ہے
کسان ہل چلا رہا ہے
جھاڑی میں چیتا ہے
لڑکی ڈری
تیر چلا
جلدی سے آ
چڑیا ڈالی پر ہے
انار کی ڈالی ہے
پیس کر دو
دِل کی بات کر
آم کا رس پی
یہ آم پھیکا ہے
پیلا پیلا آم
میٹھا میٹھا آم

آج پیر ہے

رات لمبی ہے

ڈالی ہِلی

ساون کا مہینا ہے

بجلی چمکی

ہوا چلی

آج بڑی سردی ہے

پانی سرد ہے

سردی بڑھی

لڑکا آگ لاتا ہے

لڑکا کھاتا ہے

گھڑی ٹھیک ہے

گاڑی میں آرام کر

باغ میں مالی ہے

کالی کالی گھٹا چھائی

بادل گرجا

پانی برسا

ہوا سرد ہے

کھانا جم گیا

آگ جلا

لڑکی کھانا پکاتی ہے

لڑکی کھاتی ہے

۱۲

جس حرف کے آگے ے یا صرف یہ ہو اس کی آواز پھیلی ہوئی لمبی ہوگی ۔

اے ۓ ئے

کے لے دے نے سے

کالے جالے بھالے پردے کپڑے

ریل میل کھیل کھیت سیب

کیلے ٹھیلے بیٹے میرے تیرے

لڑکے نیلے پیلے میٹھے پھیکے

گائے کھائے آئے جائے لائے

۲۔ ے

سَیر پَیر تَیر پَیدل بَیٹھک

اَیسا اَیسے جَیسا پَیسا پَیسے

تَھیلا تَھیلی مَیلا مَیلی کَیسا کَیسی

پَھیلا پَھیلی کَیسے وَیسے

۳۔ ئے

آیئے جایئے کھایئے گایئے

سویئے پڑھیے لکھیے بِچھایئے
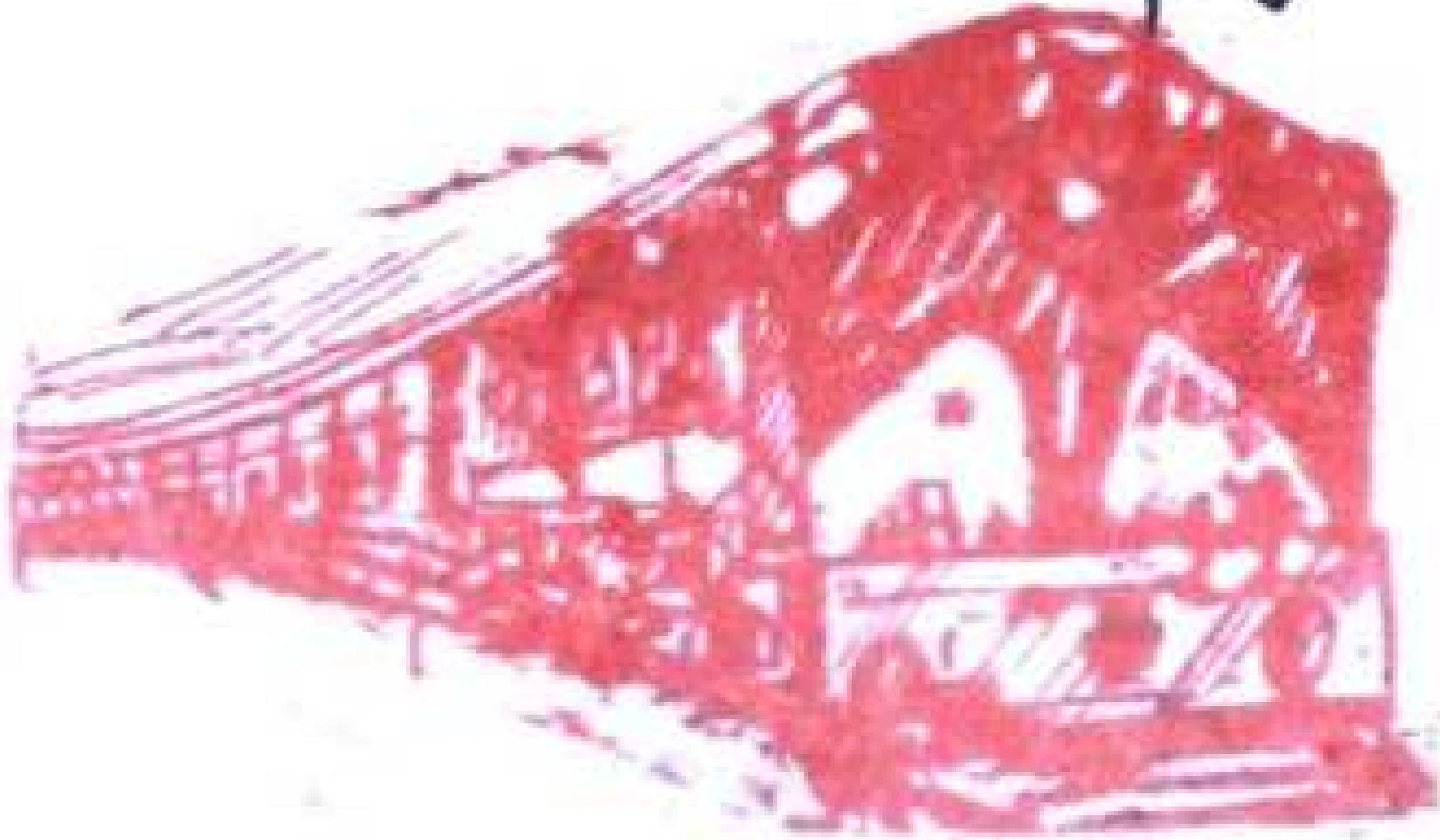
مندرجہ ذیل لفظوں کی مشق جملوں میں۔ جملے پچھلے اسباق کی مدد سے بنائے گئے ہیں۔ کوئی لفظ سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر نہیں ہے۔

ریل میں بیٹھ سیر کر

بمبئی جا کپڑے لا

لڑکے تیرتے ہیں تالاب میں تیرتے ہیں

دریا میں تیرتے ہیں جھیل میں تیرتے ہیں

ہاتھ بھی چلاتے ہیں پیر بھی

کیلے میٹھے ہیں کیسے پیلے ہیں

یہ سب کیلے میرے ہیں یہ سب کیلے بیگم کے ہیں

میلے کپڑے نہ پہن انسان بن

آیئے جناب آیئے

کتاب پڑھیے

بستر بچھایئے

ناشتہ کیجیے

کھانا کھایئے

کہانی کہیے

سَیر کیجیے

گھر جایئے

شاہد کھیل رہا تھا۔ شاہد کے ساتھی بھی کھیل رہے
تھے۔ چھے بجے۔ شاہد نے کہا گھر چلیے کھانا کھایئے۔ وہ
گھر گئے۔ دادی نے کہا۔ بیٹا کھانا پکا نہیں۔ جا کیلے
لے آ۔ چھے کیلے لانا۔ دو تیرے۔ دو ساتھی کے۔ دو
میرے۔ شاہد کیلے لایا۔ دو ساتھی نے کھائے۔ دو دادی
نے۔ دو آپ کھائے۔

۱۴

چوتھا قدم

تیسرا حرفِ علّت

جس حرف پر ۹ نشان ہو اُس کی آواز مختصر کھنچی ہوئی گول ہوگی۔

۱۔ اُ

اُس سُر گُڑ اُٹھ گُن پُل

کُرسی کُرتا تُرکی بُدھ سُنار گُڑیا

٢- وٗ

جس واو پر ٗ نشان ہوگا اس کی آواز کھنچی ہوئی گول ہوگی۔

جھوٗٹ چوٗل کوٗٹ لوٗٹ

تھوٗک دوٗر ڈھوٗل دھوٗم روٗم نوٗن

آلوٗ جھاڑوٗ بھالوٗ

سوٗرج جوٗتا

۱۵

مندرجہ ذیل لفظوں کی مشق جُملوں میں۔ جُملے سیکھے ہوئے لفظوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں۔ کوئی لفظ سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر نہیں ہے۔

گُڑ میٹھا ہے

رس میں ڈال

رب کا نام لے

اِسے یاد رکھ

بانو آئی

کُرسی اُٹھا

جھُوٹ نہ بول

بُدھ کے دِن آ

دُور تک جا

چُول ڈھیلی ہے

چیل اُڑی

آلو لے گئی

سات بجے

سُورج نِکلا

اب سویرا ہے

اکبر اُٹھا

اسلم اُٹھا   اکبر اسلم باغ گئے

پھول دیکھے   پھل کھائے

سیر کی   گھر آئے

دادی نے دُودھ گرم کیا۔ دُودھ اکبر نے

پیا۔ دُودھ اسلم نے پیا۔ وہ مدرسے گئے۔

ایک بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔

(۱) جس وُ سے پہلے پیش ہوگا، اس کی آواز گول ہوگی۔
(۲) جس حرف پر زبر کے ساتھ آگے و ہو اس کی آواز پھیلی ہوئی گول ہوگی۔

و

۱- وُ

لُوٹ گُول ڈھُول ڈُول جُوڑ

چُور چھُوڑ جُوش لُوگ ڈور

تُول بُول مُور مُول مُوم

گھُوڑا لُوٹا ٹُوپی رُوٹی سُونا

۲- وَ

دَورہ پَودا بَوتا مَولا دَولت

شَوکت دَوڑا اَور لَوٹ کَون

۱۷

مندرجہ ذیل لفظوں کی مشق جُملوں میں۔ جُملے سیکھے ہوئے لفظوں سے بنائے گئے ہیں۔ کوئی لفظ سیکھی ہوئی ترکیب سے باہر نہیں ہے۔

بات سُن — کوٹ پہن

مَولا کو یاد کر — رب کو یاد کر

کون آیا — شانتی آئی

مُور ناچ رہا ہے — شُور نہ کر

گھُوڑا بھاگا — کُوڑا لایا

دریا کی مَوج ہے — من کی مَوج ہے

لُوٹے میں کیا ہے — لُوٹے میں پانی ہے

بُورے میں کیا ہے — بُورے میں آٹا ہے

یہ گوٹ ہری ہے — ہری گُوٹ دو

بڑی گرمی پڑی ۔ دھوپ سے دُنیا تپ رہی ہے ۔ لُو سے
ہرن کالے ہو رہے ہیں ۔ شکاری کو شکار کا ہوش نہ رہا ۔ جانور
کے بدن میں لہو نہیں ۔ گائے کے تھن میں دُودھ نہیں ۔ دیکھتے
دیکھتے موسم بدلا ۔

گھٹا چھائی ۔ کالے کالے بادل آئے ۔ پانی برسا ۔ جدھر دیکھو
جل تھل ہے ۔ مور ناچ رہا ہے ۔ کوئل کوک رہی ہے ۔ پپیہا
پیہو پیہو کر رہا ہے ۔ جھولے پڑے ہیں ۔ سب دَوڑ دَوڑ کر آ رہے
ہیں ۔ نسیم بھی دَوڑی آئی ۔ بتول کو بُلایا ۔ بتول اپنے چھوٹے بھائی
کو ساتھ لائی ۔ وہ دیکھو ایک لڑکی نے اسے گود میں اٹھا لیا ۔
کُچھ جھول رہی ہیں ۔ کُچھ گا رہی ہیں ۔ کُچھ دَوڑ رہی ہیں ۔ بڑی بہار
ہے ۔ بہار !

۱۸

پانچواں قدم

باقی مسئلے

جس حرف پر ّ ہو وہ دو دفعہ پڑھا جائے گا۔

تشدید اَڈُ ۔ ڈَا

اَڈّا رَدّی اچّھا بھدّا سچّا بلّی چکّی

لٹّو دِلّی کُتّا اُلّو بچّا گنّا مچّھر

یہ بلّی کس کی ہے ؟ یہ بلّی ہاجرہ کی ہے ۔

یہ کُتّا کس کا ہے ؟ یہ کُتّا اسلم کا ہے ۔

بلّی نے کُتّے کو دیکھا ، ڈر کر بھاگی ۔

ہاجرہ نے بہت سمجھایا پر پاس نہ آئی ۔

کُتّے نے رادھا کو دیکھا ۔ وہ دَوڑا دَوڑا آیا ۔

رادھا نے رُوٹی دی ۔ وہ سب چٹ کر گیا ۔

ہاجرہ بہت اچھّی بچّی ہے ۔

رادھا بھی بہت اچھّی بچّی ہے ۔

وہ اچھّی بچّیاں ہیں ۔

ہاجرہ دِلّی میں پڑھتی ہے ۔

رادھا بھی دِلّی میں پڑھتی ہے ۔

۱۹

اس نون یا ہ نشان کو کسی قدر ناک کی مدد سے پڑھنا چاہیے ۔

نونِ غُنّہ

ماں ہاں کہاں وہاں

ہیں نہیں میں ییں

اونٹ سونپ چانّد

ہنّس بھینّس انگوٹھی لنگڑا اندھیرا

گینّد ہونّٹ

چاند نِکلا　　چاند دیکھو

ہونٹ نہ چبا　　ہنس کر بول

گِلّی ڈنڈا کھیل　　گیند بلا کھیل

بِلّی بولی　　میاؤں میاؤں

کُتّا بولا　　بھوں بھوں

کوّا بولا　　کائیں کائیں

چِڑیا بولی　　چوں چوں

لڑکی بولی　　اُوں اُوں

۲۰

باقی ۱۴ حرُوف

ث ح خ

ذ ز ژ ص ض ط ظ

ع غ ف ق

۱۔ ث ثابت اکثر کثرت وارث

۲۔ ح حج حاکم محل رُوح

۳۔ خ خدا خالی دخل شاخ

۴۔ ذ ذاکر ذات اذان لذیذ

۵۔ ز زور زندہ مزدوُر زر

۶- ژ ژالہ

۷- ص صبر صُبح مُصیبت

۸- ض ضرور مُضر راضی مرض

۹- ط طلب طوطا مطلب خط

۱۰- ظ ظُلم ظالم مظلوم لحاظ

۱۱- ع عادت عدالت نعت وضع

۱۲- غ غار غم بغل باغ

۱۳- ف فن فصل سفر خوَف

۱۴- ق قوَم قُرآن مقام طوَق
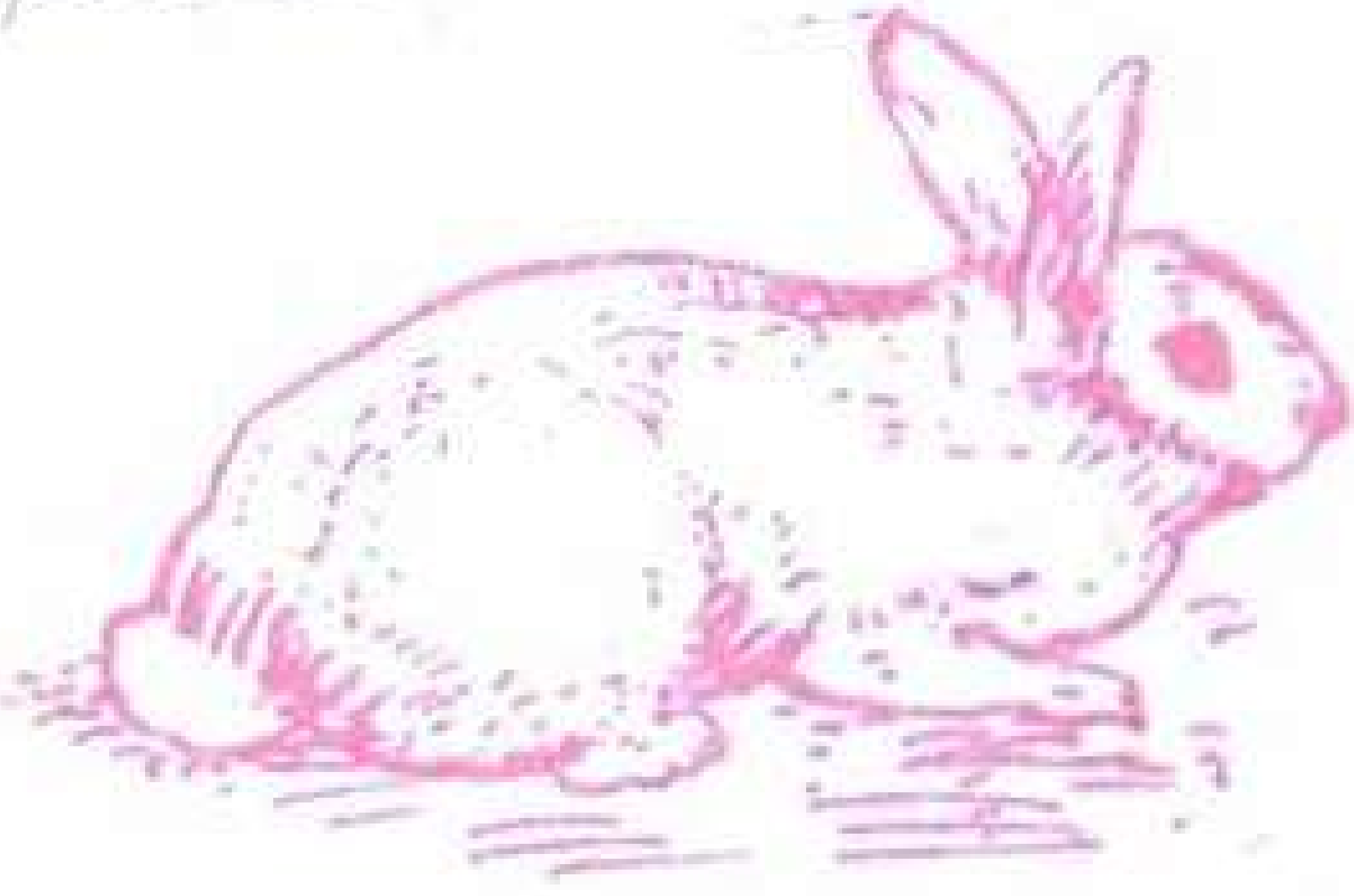
ثابت قدم رہو

آپ کا اثر ہے

ہم اکثر دَورے پر رہتے ہیں

زور پیدا کر

حکیم صاحب حج کو گئے

بھائی صاحب دِلّی میں ہیں

دِلّی میں پڑھ

سینے کا کام سیکھ

خاص خاص آم لا

نظر تیز رکھ

صاف کپڑے پہن

یہ خط دیر سے آیا

مرض نہ بڑھا

دوا پی لے

پڑھنے کی عادت اچھی ہے

قلم پاس رکھ

کوّے کو زاغ بھی کہتے ہیں

فقیر کو نہ چھیڑ

قَول پر دھیان دے

قَوم کا ساتھ دے

(۲۱) میری امّی

کیا کہیے ہیں کتنی اچھّی
میری اپنی پیاری امّی

جب مَیں بالکل ننّھا سا تھا
اُن کی گودی میں رہتا تھا

اُن کی ہر دم مجھ پہ نظر تھی
میرے سوا اپنی نہ خبر تھی

اب بھی میرا دھیان ہے اُن کو
خیال مرا ہر آن ہے اُن کو

خُوب بڑا جب ہو جاؤں گا
سُکھ امّی کو پہنچاؤں گا

۲۲

۱۵ اگست

آج ہر طرف چہل پہل ہے ۔ کہیں جلسہ ہو رہا ہے۔ کہیں جلوس نِکل رہا ہے ۔ آخر بات کیا ہے؟ آج خوشی کا دِن ہے ۔ آج آزادی کا دِن ہے ۔ آزادی کی خوشی کا دِن ہے ۔ اب ہم آزاد ہیں۔ اپنے پیارے دیس کی ہر چیز اب ہماری ہے ۔

ہم سب اِس دیس کے مالک ہیں ۔

سب کو

اِس دیس کی آزادی مبارک
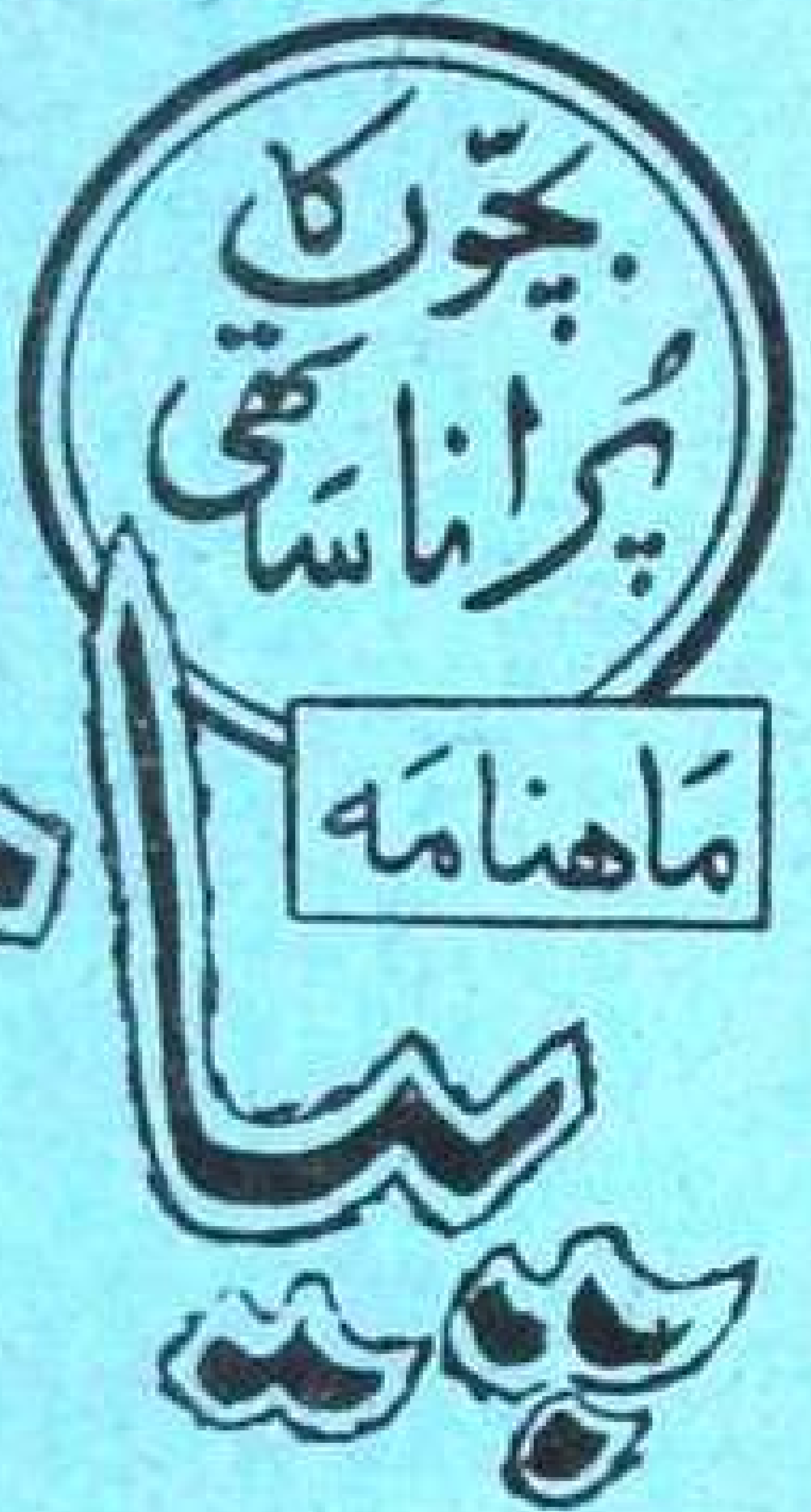
بچوں کا
پرانا ساتھی
ماهنامه
پیام تعلیم
نئی دہلی ۲۵
۱۹۲۶ء
سے
شائع
ہو رہا
ہے
دلچسپ، حیرت انگیز اور پُر اسرار کہانیاں
سائنسی اور مذہبی معلومات
کارٹون، لطیفے اور مزاحیہ مضامین
تاریخ، جغرافیہ
شہریت کے آداب
پر دلچسپ انداز میں
بہترین مواد پیش کرتا ہے۔
ماهنامه پیامِ تعلیم
جامعہ نگر۔ نئی دہلی ۲۵